ایم کیوایم نے حکومت کے ظالمانہ اور آمرانہ طرزعمل کے خلاف آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے الیکشن کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کا پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔25، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ نے آزاد جموں وکشمیر کے حلقہ ایل اے 30 وایل اے 36 کراچی اور ایل اے 41 ایبٹ آباد میں الیکشن ملتوی کئے جانے کے شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے آمرانہ، غیرآئینی اور غیرقانونی قرار دیتے ہوئے اتوار کو آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کیلئے ہونیوالے انتخابات کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے اور حق پرست کشمیری عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کے غیرجمہوری اور غیرآئینی طرزعمل کے خلاف اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے اس الیکشن کا مکمل بائیکاٹ کریں اور مثالی اتحاد کا مظاہرہ کرکے پوری دنیا پر واضح کردیں کہ حق پرست کشمیری عوام ایم کیوایم کے ساتھ ہیں اور حکومت کے اس ظالمانہ وآمرانہ طرزعمل کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ ہفتہ کے روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں دیگر ارکان رابطہ کمیٹی شعیب بخاری، محترمہ نسرین جلیل، کنور خالد یونس، قاسم علی رضا، رضا ہارون، وسیم آفتاب، مصطفیٰ کمال، واسع جلیل اور حق پرست امیدوار طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ کے ہمراہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ موجودہ صورتحال 1993ء جیسی ہے جب اس وقت کی اسٹیبلشمنٹ نے ایم کیوایم سے کچھ نشستوں سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کیا تھا جس پر ہم الیکشن کا بائیکاٹ کرنے پر مجبور ہوئے آج بھی صورتحال کم وبیش ایسی ہی ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج سندھ اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی گروپ نے الیکشن کے التواء کے خلاف بائیکاٹ کیا جبکہ فیصل سبزواری نے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے اس سلسلے میں بات کی جس پر قائم علی شاہ نے کہا کہ الیکشن کے التواء کا مقصد ایم کیوایم پر دباؤ ڈالنا ہے کہ وہ کم ازکم ایک نشست سے دستبردار ہوجائے گویا جب تک ہم ایک نشست سے دستبردار نہیں ہوں گے امن وامان کی صورتحال بہتر نہیں ہوگی اگر ہم آج ایک نشست سے دستبردار ہونے کا اعلان کردیں تو ان نشستوں پر کل ہی الیکشن ہوسکتے ہیں۔ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ تین نشستوں کے ملتوی ہونے سے الیکشن بری طرح متاثر ہوگا اور ہم پر دباؤ ڈالنے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دیگر نشستوں کے حصول کیلئے حکومت نے کیا کچھ نہیں کیا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی، جمہوری اور قانونی آپشنز اختیار کریں گے اس سلسلے میں ہم اپنے قانونی مشیروں سے مشاورت کررہے ہیں اور الیکشن کے التواء کے خلاف عدالت سے رجوع کریں گے۔ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ صدر اور وزیرداخلہ بیرون ملک میں ہیں، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کو میں نے فون کیا تھا ان کا جواب نہیں آیا تاہم ان کے پرنسپل سیکریٹری کا فون آیا تھا ہم نے انہیں الیکشن کے بائیکاٹ کے فیصلے سے آگاہ کردیا ہے اور ان پر واضح کردیا ہے کہ حکومت کے اس فیصلے سے ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی کے تعلقات کو دھچکا لگ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو خود اپنے عمل سے آگاہ کرنا ہے کہ وہ اکثریت کی حکومت پر یقین رکھتی ہے یا پھر محترمہ بےنظیر بھٹو اور ذوالفقار علی بھٹو کے مفاہمت کے اصول پر۔ایم کیوایم نے مفاہمت کیلئے کل بھی کوششیں کی تھی آج بھی کررہی اور یہ کوششیں کل بھی جاری رہیں گی۔ایک سوال کے جواب میں رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون نے کہا کہ ایم کیوایم نے مفاہمانہ کوششیں کی ہیں اور یہ قائد تحریک الطاف حسین کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج مفاہمت موجود ہے ہم نے قانونی اور آئینی راستے کو گروی نہیں رکھا۔انہوں نے کہا کہ صرف ایک سیٹ کی خاطر ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی کی مفاہمت کو داؤ پر لگایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ہورہے ہیں اور مہاجرین سمیت کشمیری عوام اپنا حق رائے دہی استعمال کرکے اپنے نمائندوں کو منتخب کریں گے۔2005ء میں آزاد کشمیر میں آنے والے قیامت خیز زلزلے کے موقع پر ایم کیوایم نے زلزلہ زدگان کی بڑے پیمانے پر امداد کی تھی اور ایم کیوایم کی جانب سے دکھی انسانیت کی بےلوث خدمت کے عمل سے متاثر ہوکر کشمیری عوام نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ایم کیوایم کو بھاری تعداد میں ووٹ دیئے اور ایم کیوایم کو دو نشستوں پر کامیابی حاصل ہوئی۔آزاد کشمیر الیکشن میں کامیابی کے بعد ایم کیوایم نے کشمیری عوام کی جس طرح بلاامتیاز خدمت کی اور ان کے جائز حقوق کیلئے عملی کردار ادا کیا جس سے متاثر ہوکر اور ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ کو دیکھتے ہوئے ملک کے دیگر علاقوں کی طرح آزاد کشمیر میں بھی ایم کیوایم کی مقبولیت تیزی سے فروغ پارہی تھی اور ملک بھر کے مظلوم عوام کیلئے ایم کیوایم، ایک تیسرے آپشن کے طور پر ابھر کر سامنے آئی۔ایم کیوایم کی عوامی پذیرائی کو دیکھتے ہوئے اس بات کی قوی امید تھی کہ اس مرتبہ آزاد کشمیر کے الیکشن میں ایم کیوایم مزید نشستوں پر کامیابی حاصل کرے گی اسی وجہ سے ایم کیوایم کے خلاف غیرجمہوری ہتھکنڈے اختیار کئے جارہے ہیں اور ایم کیوایم کی پرواز روکنے کیلئے سازشوں کے تانے بانے بنے جارہے ہیں۔ایل اے 30 کراچی جموں ون، ایل اے 36 کراچی ویلی ون اور ایل اے 41 ایبٹ آباد کی نشستوں پر انتخابات ملتوی کرنے کا غیرجمہوری، غیرآئینی اور غیراخلاقی اقدام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ جو جماعت جمہوریت اور عوام کی سب سے بڑی دعویدار ہے اس کی جانب سے کشمیری عوام کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم رکھنے کا عمل قابل مذمت اور انتہائی شرمناک ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پیپلزپارٹی کی جانب سے ایم کیوایم پر ان نشستوں سے دستبردار ہونے کیلئے شروع دن سے ہی دباؤ ڈالا جارہا تھا اور اس سلسلے میں غیرجمہوری ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے تھے جس سے ہمیں بخوبی اندازہ ہوگیا تھا کہ حکومت کی نیت

ٹھیک نہیں ہے۔اس مقصد کیلئے پہلے کراچی کی ان نشستوں پر بڑے پیانے پر دھاندلی کی نیت سے ان حلقوں کے پولنگ اسٹیشن ایسے حساس علاقوں میں منتقل کرنے کی کوشش کی گئی جہاں نہ تو ایم کیوایم کے نمائندے اور کارکنان جاسکیں اور نہ ہی ووٹرز آزادانہ طور پر اپنا حق رائے دہی استعمال کرسکیں ۔ پولنگ اسٹیشنوں کی منتقلی کیلئے حکومت کی جانب سے ریٹرننگ افسروں پر بھی دباؤ ڈالا گیا۔دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور پیپلز پارٹی کی دیگر اہم شخصیات کی جانب سے بھی ایم کیوایم پر مسلسل دباؤ ڈالا جاتا رہا کہ ایم کیوایم کراچی کی ان نشستوں میں سے ایک نشست سے پیپلز پارٹی کے حق میں دستبردار ہوجائے ۔ہم اس ساری صورتحال سے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کو آگاہ کرتے رہے اور ایم کیوایم کو اسکے جمہوری حق سے محروم کرنے کیلئے ڈالے جانے والے غیر جمہوری دباؤ پر اپنا احتجاج ریکارڈ کراتے رہےلیکن ہمیں انتہائی افسوس ہے کہ حکومت کی طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت ایم کیوایم پر دباؤ ڈالنے کا سلسلہ جاری رہا اور جب تمام تر حکومتی دباؤ کے باوجود ایم کیوایم ان نشستوں سے دستبردار نہیں ہوئی تو سیکوریٹی خدشات کا بہانہ بنا کر کراچی اور ایبٹ آباد کی نشستوں پر الیکشن کو ملتوی کردیا گیا۔حکومتی منصوبہ بندی کے تحت آئی جی سندھ واجد درانی سے سیکوریٹی خدشات کے ڈھکوسلے پر مبنی رپورٹ بنائی گئی جبکہ چندروز قبل وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اسمبلی کے ایوان میں یہ اعتراف کرچکے ہیں کہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال بہت بہتر ہے ۔ یہاں سیکورٹی خدشات کو عضر بنایا جارہاہے۔ہم کراچی میں کشمیری مہاجرین کی دونشستوں ایل اے 30، ایل اے 36 اور ایبٹ آباد میں ایل اے 41 کی نشستوں پر انتخابات ملتوی کرنے کے حکومتی فیصلہ کو غیر جمہوری اور غیر آئینی قرار دِیتے ہیں ۔ یہ عمل کھلی اور ننگی آمریت اور کراچی ، پنجاب ، بلوچستان اور ایبٹ آباد میں مقیم کشمیری عوام کے مینڈیٹ پر شب خون مارنے کی سازش ہے جسے کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا اور یہاں کی کشمیری بڑی آبادی کو مینڈیٹ کے اظہار کا موقع نہ دیا جائے ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایک جمہوری معاشرے میں آمرانہ اور ظالمانہ اقدامات کئے جائیں تو پھر جمہوریت اور آمریت میں کیا فرق باقی رہ جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کے اس غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کے خلاف سندھ اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا ہے اور ہم سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس کے بائیکاٹ سمیت احتجاج کا ہر جمہوری راستہ اختیار کریں گے۔ہم سمجھتے ہیں کہ مہاجرین کی تین نشستوں پر بلا جواز انتخابات ملتوی کرنے کا عمل کشمیری عوام کے جمہوری حق پر ڈاکہ ہے اور یہ عمل کشمیری کاز کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے جس پر ہر جمہوریت پسند شہری اور ادارے کو صدائے احتجاج بلند کرنی چاہئے ۔ہم سمجھتے ہیں کہ جو عناصر کشمیری عوام کو ووٹ دینے اور اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق نہیں دے سکتے وہ کشمیری عوام کو جائز حقوق اور آزادی کیسے دلا سکتے ہیں لہٰذا ہم حکومت اور الیکشن کمیشن آف پاکستان و آزاد کشمیر کے جانبدارانہ اور متعصّبانہ رویئے کے خلاف آزاد کشمیر کے الیکشن کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں (حکومت پاکستان ، الیکشن کمیشن آف پاکستان و آزاد کشمیر کے جانبدارانہ آمرانہ اقدام اور اس سازش کے خلاف آزاد کشمیر کے الیکشن کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں ۔اور اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے ہر سطح پر حکومت کے اس غیر جانبدارانہ طرز عمل کو اجاگر کریں گے ۔ہم واضح الفاظ میں باور کرادینا چاہتے ہیں کہ اگر حکومت نے آمرانہ طرز عمل اختیار کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور کشمیری عوام کو ان کے حق رائے دہی سے محروم رکھنے کی سازش جاری رکھی تو ایم کیوایم مستقبل کے لائحہ عمل میں مکمل طور پر آزاد ہوگی اور عوام کے رائے مشوروں کو سامنے رکھتے ہوئے اہم فیصلے کریگی ۔انہوں نے حق پرست کشمیری عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کے غیر جانبدارانہ اور غیر آئینی طرز عمل کے خلاف اپنا جمہوری حق استعمال کریں اور کشمیر الیکشن کا مکمل بائیکاٹ کریں اور مثالی اتحاد کا مظاہرہ کرکے پوری دنیا پر واضح کردیں کہ حق پرست کشمیری عوام ایم کیوایم کے ساتھ ہیں اور حکومت کے جانبدارانہ ، آمرانہ اور ظالمانہ طرز عمل کے خلاف سراپا احتجاج ہیں اور وہ کشمیر کاز کو نقصان پہنچانے کی اس سازش کو کسی حال میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے ۔ہم تجزیہ نگاروں ، اینکرز سے سوال پوچھتے ہیں کہ کیا یہ عمل کھلی ناانصافی ، زیادتی نہیں ہے ، ایک سیٹ کی خاطر پی پی پی ، ایم کیوایم مفاہمت کو داؤ پر لگایا جارہا ہے یہ کہاں کی دانشمندی ہے اور ہم کس بات کیلئے یہ سیٹ دیں کس بات کیلئے سیٹ سے دستبردار ہوں ، یہ کھلی بدمعاشی ہے ہم کس بات کا خراج ادا کریں ۔انہوں نے کہا کہ ہم جمہوریت پر یقین رکھنے والے ملکی و بین الاقوامی اداروں اور انسانی حقوق کی انجمنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ حکومت کے اس غیر جمہوری ، غیر آئینی اور ظالمانہ اقدامات کا فوری نوٹس لے اور کشمیری عوام کے جمہوری حق پر ڈاکہ ڈالنے کے عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں ۔

آزاد جموں وکشمیر حلقہ ایل اے 30، 36 اور ایبٹ آباد 41 کی نشتوں پر الیکشن ملتوی کیئے جانے کے خلاف مظفر آباد ایبٹ آباد، آزاد کشمیر، راولپنڈی لاہور، فیصل آباد سمیت ملک بھر میں ایم کیوایم کے تحت زبردست احتجاجی مظاہرے اس سلسلے کا بڑا اور مرکزی احتجاجی مظاہرہ کراچی پریس کلب پر ہوا

الیکشن کا ملتوی کیا جانا بلا جواز ہی نہیں غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی بھی ہے، مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آزاد جموں وکشمیر حلقہ ایل اے 30، 36 کراچی اور 41 ایبٹ آباد میں انتخابات ملتوی کیئے جانے کے غیر آئینی اور غیر قانونی حکومتی فیصلے کے خلاف مظفر آباد، ایبٹ آباد، آزاد کشمیر میر پور، راولاکوٹ، سمیت اندرون سندھ حیدرآباد، میر پور خاص، سکھر، نوابشاہ، سانگھڑ، ٹنڈو لہ یار، گھوٹکی جامشورو، عمرکوٹ، ٹھٹھ، نوشہروفیروز، بدین، لاڑکانہ، خیر پور، شکار پور قمبر شہدادکوٹ، کشمور، جیکب آباد کی طرح پنجاب میں راولپنڈی، لاہور، ملتان، فیصل آباد، گجرانوالہ، اور پاکستان بھر میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت احتجاجی مظاہرے کیئے گئے۔ اس سلسلے میں ایک بڑا اور مرکزی احتجاجی مظاہرہ ہفتہ کی دوپہر کراچی پریس کلب پر ہوا جس میں آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں نامزد حق پرست امیدواران طاہر کھوکھر، سلیم بٹ اور حق پرست ارکان سندھ اسمبلی سمیت کراچی میں مقیم کشمیری عوام کی بھی بہت بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس موقع پر مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ، آزاد کشمیر اور ایم کیوایم کے پرچم اٹھا رکھے تھے۔ جن پر مذمتی کلمات تحریر تھے۔ مظاہرین سے سندھ اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر فیصل سبزواری، حق پرست امیدوار طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ الیکشن کا ملتوی کیئے جانا بلا جواز ہی نہیں غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی بھی ہے، حکومت ایم کیوایم سے خوفزدہ ہے، گزشتہ روز ہونے والے جلسے میں کشمیریوں کی بہت بڑی تعداد میں شرکت سے یہ ثابت ہوگیا تھا کہ حلقہ ایل اے 30 اور ایل اے 36 میں ایم کیوایم دوبارہ بھاری اکثریت سے کامیاب ہوگی اور کشمیری عوام نے ایم کیوایم کے امیدواروں کے حق میں فیصلہ دیدیا تھا۔ حکومت پاکستان بھی کشمیریوں کے حقوق پر شب خون میں ملوث ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ الیکشن ملتوی ہونے کا نوٹی فکیشن فوری طور پر واپس لیا جائے، الیکشن شیڈول کے مطابق کرائے جائیں اس سلسلے میں ایم کیوایم کی تیاریاں مکمل ہیں اور اگر الیکشن نہ کرائے گئے تو یہ کشمیریوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہوگی۔ انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر الیکشن کے التواء کا فیصلہ حکومت واپس نہ لے تو الیکشن کا بائیکاٹ کردیا جائے، اگر الیکشن ملتوی کیئے گئے تو ہمارا احتجاج آزاد کشمیر اور پاکستان میں اور شدت کے ساتھ جاری رہے گا۔ کشمیری عوام ملک بھر میں بڑی تعداد میں مظاہرے کررہے ہیں کیونکہ انہیں ان کے آئینی اور قانونی حقوق سے محروم کیا جارہا ہے۔ ایک سیٹ پیپلز پارٹی کو پلیٹ میں نہ رکھ کر دینے کی سزا کشمیری عوام کو دی جارہی ہے یہ ایم کیوایم کے خلاف سازش ہے۔ الیکشن ملتوی کرانے کیلئے آئی جی سندھ کی متنازعہ رپورٹ کو بنیاد بنایا گیا ہے جو قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام غریب اور مظلوم ضرور ہیں لیکن وہ اتنے بیوقوف نہیں ہیں کہ وہ الیکشن ملتوی کرنے کی سازش کو نہ سمجھ سکیں۔ ایم کیوایم اس مسئلے کو پورے آزاد کشمیر اور پورے پاکستان میں پوری شدت کے ساتھ اٹھائے گی۔

انتخابات کا التوا پری پول دھاندلی، رحمان ملک سازش کے سرغنہ ہیں، طاہر کھوکھر

ایم کیوایم کی یقینی کامیابی کے پیش نظر انتظامی اختیارات کا ناجائز استعمال کیا گیا سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے

آزاد کشمیر کے ریاستی اور مہاجرین حلقوں میں ایم کیوایم واضح کامیابی حاصل کرے گی سازشوں کے زریعے ایم کیوایم کو عوام سے دور رکھنا ناممکن ہے، امیدوار اسمبلی

مظفر آباد، ایبٹ آباد۔۔۔25 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر کے پارلیمانی لیڈر، حلقہ ایل اے 30 جموں 1 سے نامزد حق پرست امیدوار آزاد کشمیر اسمبلی طاہر کھوکھر نے کہا ہے کہ مہاجرین جموں وکشمیر کے تین حلقوں میں انتخابات کا التواء سے پری پول دھاندلی کا منصوبہ بے نقاب ہوگیا ہے، انتخابات کا التوا ایم کیوایم کو آزاد کشمیر اسمبلی سے باہر رکھنے کی ناکام کوشش ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور آئی جی سندھ اس سازش کے سرغنہ ہیں ایم کیوایم ہونے والی سازشوں کو بے نقاب کر کے مہاجرین کی نشتوں پر دھاندلی کے زریعے کامیابی حاصل کرنے کی خواہشیں ناکام بنادیں گے۔ جموں 1، ویلی 1 اور ویلی 6 پر انتخابات کے التواء پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے طاہر کھوکھر نے کہا کہ تینوں نشتوں پر ایم کیوایم کی یقینی کامیابی کے پیش نظر انتظامی اختیارات کی آڑ میں دھاندلی کا منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔ ایم کیوایم کو آزاد کشمیر اسمبلی سے باہر رکھنے کی سازش کے سرغنہ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور آئی جی سندھ ہیں اور اس سازش کو پیپلز پارٹی کی قیادت حکمران جماعت کی سرپرستی حاصل ہے مگر اس طرح کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مہاجرین سمیت آزاد کشمیر کے تمام حلقوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرے گی۔

کشمیری مہاجرین سے زیادتی نامنظور نامنظور ایل اے 36 اور 30 پر الیکشن کا التواء نامنظور، آئی جی سندھ کو برطرف کیا جائے، یوسف شاہوانی

ایم کیوایم کوئٹہ زون کے زیراہتمام پریس کلب پر احتجاجی ریلی سے خطاب

کوئٹہ۔۔۔25 جون، 2011ء

آزاد وجموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقہ 41 پر الیکشن کی ملتوی ہونے کے اعلان پر ایم کیوایم کوئٹہ زون کے زیراہتمام پریس کلب پر احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی رکن یوسف شاہوانی اور کوئٹہ زون کے انچارج نے خطاب کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے اراکین عبدالخالق بلوچ محمد اشرف اور کرزئی، کوئٹہ زون کے انچارج وراکین، ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان سمیت کشمیری عمائدین بھی تعداد میں موجود تھے۔ احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے رکن رابطہ کمیٹی یوسف شاہوانی نے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے آزاد وجموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ایم کیوایم کی یقینی کامیابی سے خوفزدہ ہوکر حکومت کی جانب سے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقہ 41 میں انتخابی عمل کو ملتوی کرنا ظالمانہ غیر منصفانہ عمل ہے جو کشمیری عوام سے زیادتی جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی دو نشستوں 30، 36 پر انتخابات ملتوی کرنے کی سازش تیار کرنے پر آئی جی سندھ کو برطرف کیا جائے امن وامان کو مسئلہ بنا کر پاکستان میں مقیم کشمیری مہاجرین کو حق رائے دہی سے محروم کیا گیا۔ ایم کیوایم کشمیری مہاجرین سے زیادتی برداشت نہیں کریگی۔ احتجاجی ریلی سے کوئٹہ زون کے انچارج واراکین نے بھی خطاب کیا۔

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا ایم کیوایم کی جانب سے آزاد وجموں کشمیر کے انتخابات کے بائیکاٹ کا خیر مقدم

کراچی:۔۔۔25 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے آزاد وجموں کشمیر کے انتخابات کے بائیکاٹ کے فیصلہ کا مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے زبردست خیر مقدم کیا۔ اس سلسلے میں ہفتے کے روز نائن زیرو پر جمع ہونے والے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات جن میں خواتین، بزرگوں، نوجوانوں اور کشمیری عوام کی بڑی تعداد جمع ہوکر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں حکومت کی جانب سے غیر جمہوری اور نامناسب رویئے کو مدنظر رکھتے ہوئے بائیکاٹ کا جو فیصلہ کیا ہے وہ خوش آئند ہے کیونکہ حکومت کی جانب سے آزاد وجموں کشمیر کی تین نشتوں پر انتخابی عمل کو روکنا غیر دانشمندانہ اقدام ہے جو اس بات کی کھلی نفی کرتا ہے کہ حکومت کشمیر کے مسئلہ پر سنجیدہ نہیں ہے۔ اس موقع پر نائن زیرو پر جمع ہونے والے افراد نے ایم کیوایم اور کشمیر کے پرچم تھامے ہوئے تھے اور پلے کارڈ اُٹھا رکھے تھے۔ ایم کیوایم کی جانب سے بائیکاٹ کے فیصلے کے حق میں فلک شگاف انداز میں نعرے لگاتے رہے اور ایم کیوایم کی جانب سے بائیکاٹ کے فیصلے کا زبردست خیر مقدم کیا ہے۔

سکھر زون کے زیراہتمام آزاد وجموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ 41 کی نشتوں پر انتخابی عمل کو ملتوی کرنے پر احتجاجی ریلی کا انعقاد

سکھر:۔۔۔25 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ سکھر زون کے زیراہتمام آزاد وجموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ 41 کی نشتوں پر انتخابی عمل کو ملتوی کرنے پر احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اندرونِ سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج مُرید بروئی، رکن ڈاکٹر عنایت سومرو، سکھر زونل انچارج محمد قطب الدین نے خطاب کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات جن میں خواتین، برگوں، نوجوانوں سمیت ایم کیوایم سکھر زون کی زونل کمیٹی کے اراکین لیبر ڈویژن، اے پی ایم ایس او، لیگل ایڈ کمیٹی کے اراکین ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کہا کہ ایم کیوایم مخالفت قوتیں ملک بھر میں ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو روکنے کیلئے ایک بار پھر ایم کیوایم کیخلاف سازشوں شروع کردی ہیں تاکہ ملک بھر میں ایم کیوایم کی پروان کو روکا جاسکے ماضی میں بھی ملک کے حکمرانوں نے ایم کیوایم کیخلاف منفی اور من گھڑت پروپیگنڈہ کرکے ایم کیوایم پر شب خون مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ظلم کی داستان چاہئے کتنی ہی اندھیری ہو لیکن شکست سے دوچار ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا پرامن احتجاج ہے اور یہ جاری رہے گا ہم کشمیری عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے اور اُن کے حق کے خودارادیت کو پامال کرنے کے خلاف احتجاج کرتے رہیں گے اور ریاستی قوتوں کے خلاف ڈٹے رہیں گے۔ یہ احتجاجی ریلی سکھر زون آفس سے شروع ہوکر مختلف علاقوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب پر اختتام پذیر ہوئی۔

سندھ بلوچستان میں کشمیری مہاجرین کے الیکشن ملتوی کروانا پیپلز پارٹی کی جانب سے جمہوریت پر حملہ ہے، محمد شریف

کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سندھ و بلوچستان کے الیکشن ملتوی ہونے پر متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کی جانب سے احتجاجی ریلی نکالی گئی

ریلی میں متحدہ قومی موومنٹ اندروں سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن یاور فیصل متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف وارا کین زونل کمیٹی حق پرست اراکین سندھ اسمبلی وسیم حسین، اکرم عادل وخواتین اور کشمیری عوام شرکت

حیدرآباد۔۔۔25 جون 2011

کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سندھ و بلوچستان کے الیکشن ملتوی ہونے پر متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کی جانب سے احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی میں متحدہ قومی موومنٹ اندروں سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن یاور فیصل متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف وارا کین زونل کمیٹی حق پرست اراکین سندھ اسمبلی وسیم حسین، اکرم عادل وخواتین اور کشمیری عوام نے بڑی تعداد میں شریک تھی ۔ریلی کے شرکاء سے زونل انچارج محمد شریف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی جانب سے ایک متحدہ کے حق پرست امیدوار کو دستبردار کرنے کا کہا گیا اس پر متحدہ کا جواب تھا کہ الیکشن کا جو بھی نتیجہ ہوگا وہ ہم سب کو قبول ہوگا اس پر پیپلز پارٹی نے کشمیری مہاجرین کے ساتھ ذاتی کرتے ہوئے سندھ وبلوچستان میں انکو انکے حق رائے دہی سے محروم کر دیا۔انہوں نے کہا کہ سندھ بلوچستان میں کشمیری مہاجرین کے الیکشن ملتوی کروانا پیپلز پارٹی کی جانب سے جمہوریت پر حملہ ہے اور کشمیری مہاجرین کسی بھی صورت یہ برداشت نہیں کرینگے ۔انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گذشتہ 63 سالوں سے آزادی کی جدوجہد کر رہی ہے اور اس ظلم کے خلاف قائد تحریک الطاف حسین کی سربراہی اپنے حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی۔ احتجاجی ریلی میں مختلف بینرز وشیٹ تھیں جن پر درج تھا کشمیر کا الیکشن کا التواء نامنظور نامنظور حیدرآباد وکراچی کے کشمیریوں سے ناانصافی نامنظور نامنظور، کون دلائے گا انصاف الطاف الطاف، حق رائے دہی کے ساتھ الطاف الطاف، احتجاجی ریلی ایم کیو ایم زونل آفس بھائی خان چاڑی سے پریس کلب تک نکالی گئی

رکن رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ سیف یار خان، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج جس ارشد سبیل اور اسلم آفریدی، زونل انچارج زاہد ملک اور حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کی قیادت میں آزاد کشمیر کے ہونیوالے انتخابات کے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقہ 41 کی نشستوں پر الیکشن کے ملتوی کرنے ک خلاف اسلام آباد نیشنل پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

اسلام آباد:۔۔۔25 جون، 2011ء

رکن رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ سیف یار خان، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج جس ارشد سبیل اور اسلم آفریدی، زونل انچارج زاہد ملک اور حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کی قیادت میں آزاد کشمیر کے ہونیوالے انتخابات کے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقہ 41 کی نشستوں پر الیکشن کے ملتوی کرنے ک خلاف اسلام آباد نیشنل پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں ایم کیو ایم، آزاد کشمیر کے عہدیداران سمیت بڑی تعداد میں کارکنوں نے شرکت کی مظاہرے میں وفاقی حکومت، سندھ حکومت اور وفاقی وزیر داخلہ کی جانب سے آزاد کشمیر کے ہونے والے انتخابات کی بعض نشستوں پر انتخابات کے ملتوی کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کی گئی اور ایم کیو ایم کے خلاف ایسے ایک سازش قرار دیا گیا مظاہرین نے ہاتھوں میں کتبے اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر حکومت کے خلاف نعرے درج تھے مظاہرین نے شدید نعرے بازی کی اور کہا کہ ایم کیو ایم ایک قومی جماعت ہے آزاد کشمیر میں ایم کیو ایم کی کامیابی کو چھپانے کے لیے حکومت نے ایسا کیا جس کی مذمت کرتے ہیں اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی سیف یار خان اور حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر و زونل انچارج زاہد ملک نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہا ایم کیو ایم 41 میں سے 40 نشستوں پر الیکشن میں حصہ لے رہی تھی لیکن ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ایم کیو ایم کو کشمیری عوام اور مسئلہ کشمیر سے دور رکھا جا رہا ہے لیکن اب حق پرست عوام اس طرح کی سازشوں کا شکار نہیں ہوگی بلکہ قائد تحریک الطاف حسین کے سپاہی ان سازشوں کو ناکام بنانے کے لئے کسی قسم کی قربانی سے گریز نہیں کریں گے اس موقع پر LA-35 کے امیدوار نصر اللہ جرال، LA-39 کے امیدوار بلال شکور بٹ اور LA-40 کے امیدوار عبدالقیوم گجر بھی موجود تھے۔

قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد 41 کی نشستوں پر
حکومت کی جانب سے انتخابی عمل کو ملتوی کرنا غیر دانشمندانہ اقدام ہے، بابر عباسی
متحدہ قومی موومنٹ دادو زون کی جانب سے پریس کلب پر منعقدہ احتجاجی ریلی سے خطاب

دادو:۔۔۔25 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ دادو زون کی جانب سے ہفتے روز دادو پریس کلب پر آزاد و جموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقے 41 کی نشستوں پر انتخابی عمل کو ملتوی کرنے پر احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں دادو زون کے انچارج نے خطاب کیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات جن میں خواتین، بزرگوں، نوجوانوں، ایم کیو ایم دادون زون کی زونل کمیٹی کے اراکین ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ احتجاجی ریلی سے دادو زون کے انچارج بابر عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد 41 کی نشستوں پر حکومت کی جانب سے انتخابی عمل کو ملتوی کرنا غیر دانشمندانہ اقدام ہے جس سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کشمیری عوام کے مسائل کرنے کیلئے حکمراں سنجیدہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے غیر جمہوری طرز عمل کا اختیار کرنا متعصبانہ طرز سیاست کا کھلا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق رائے دہی کشمیری عوام کا بنیادی حق ہے کسی کو بھی یہ اختیار نہیں کہ ان کے حق کو چھینے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو بھی اپنے رائے دہی کے حق سے روکنے کا عمل نہ مناسب ہے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس فیصلے کو فوراً واپس لیا جائے تا کہ عوام اپنا ووٹ کا حق استعمال کر سکیں۔ یہ احتجاجی ریلی دادو زون آفس سے شروع ہو کر مختلف علاقوں سے گزرتی ہوئی اختتام پذیر ہوئی۔

ملک کے وسیع تر مفاد میں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنا ایم کیو ایم کا جمہوری حق ہے، خالد پگھو
ایم کیو ایم بدین زون کے تحت ہفتے کے روز ریلی سے خطاب

بدین:۔۔۔25 جون، 2011ء

آزاد جموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقے 41 میں حکومت کی جانب سے انتخابی عمل کو ملتوی کرنے کیخلاف ایم کیو ایم بدین زون کے تحت ہفتے کے روز ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اندورن سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن خالد پگھو راور بدین زون کے انچارج نے احتجاجی ریلی سے خطاب کیا۔ اس موقع پر اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات جن میں خواتین، بزرگوں، نوجوانوں، ایم کیو ایم بدین زون کی زونل کمیٹی کے اراکین ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حکومت کی مفاہمتی پالیسی کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہے کہ حکومت کا ساتھ دینے والوں کو دھوکہ دیا جائے ایم کیو ایم اُصول پسند جماعت ہے جو جمہوریت پر یقین رکھتی ہے اور ملک کے وسیع تر مفاد میں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنا ایم کیو ایم کا جمہوری حق ہے ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے مسلسل دباؤ کے بعد تین نشستوں پر انتخابات کا ملتوی ہونا غیر جمہوری اور نا مناسب رویہ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ احتجاجی ریلی بدین زون آفس سے شروع ہو کر مختلف علاقوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب پر اختتام پذیر ہوئی۔

کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں تین نشستوں پر ملتوی کرنا حکومت کی غیر فطری سوچ کی عکاسی کرتا ہے، محمد یوسف
ایم کیو ایم میر پور خاص زون کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی سے خطاب

میر پور خاص:۔۔۔25 جون، 2011ء

آزاد و جموں کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں حلقہ 30، 36 اور ایبٹ آباد کے حلقہ 41 پر الیکشن کی ملتوی ہونے کے اعلان پر ایم کیو ایم میر پور خاص زون کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اندورن سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد یوسف، میر پور خاص زون کے انچارج عظیم دانش نے خطاب کیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات جن میں خواتین، بزرگوں، نوجوانوں، ایم کیو ایم میر پور خاص زون کی زونل کمیٹی کے اراکین ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ جمہوریت کے داوے کرنے والوں اصل چہرہ بے نقاب ہو گیا ہے کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں تین نشستوں پر ملتوی کرنا حکومت کی غیر فطری سوچ کی عکاسی کرتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا کہ حکمراں کشمیر کے عوام سے مخلص نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نظریہ حق پرستی کشمیریوں کے دل میں گھر کر گیا ہے اور اب دنیا کی کوئی طاقت انہیں قائد تحریک الطاف حسین سے دور نہیں کر سکتی۔ انہوں نے حکومت سے بھر پور مطالبہ کیا کہ حکومت سندھ الیکشن کی منسوخی کے اعلان کو واپس لے اور مقرر کردہ تاریخ کو کشمیریوں کی ان سیٹوں پر بھی الیکشن کروائے۔

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی تین نشستوں LA-30,36,41 پر الیکشن ملتوی کرنے کی سازش پر لاہور پریس کلب کے باہر پر امن مظاہرہ

پاکستان میں موجود لاکھوں کشمیری اس غیر جمہوری طرز عمل اور آمرانہ فیصلوں کیخلاف سراپا احتجاج بن جائیں گے،

رحمان ملک، فریال تالپور اور خورشید شاہ کے خلاف نعرے بازی

لاہور۔۔۔۔۔25 جون، 2011ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کیلئے منعقدہ جنرل الیکشن 2011ء کی نشستوں LA-30,LA-36 پر امن وامان کی صورتحال اور LA-41 پر کورٹ کی توسط سے الیکشن ملتوی کرانے کی حکومت پاکستان کی سازش پر ایم کیوایم لاہور زون کے ذمہ داران وکارکنان کی بڑی تعداد نے پریس کلب لاہور کے باہر پر امن مظاہرہ کیا گیا مظاہرے میں کارکنان، خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرے کی قیادت صوبائی تنظیمی کمیٹی کے اراکین عباس جعفری، محمد نعیم اور لاہور زون کے انچارج سید شاہین انور گیلانی اور حق پرست رکن قومی اسمبلی آصف حسنین نے کی، مظاہرین نے فلک شگاف نعرہ بلند کرتے ہوئے حق پرست کشمیریوں کو انکے حق رائے دہی کے حق سے محروم کرنے کی سازش کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان آزاد کشمیر کی عوام پر اپنی مرضی کے فیصلے مسلط کرنے سے باز رہے اور کشمیریوں کو انکا حق رائے دہی استعمال کرنے دے ورنہ پاکستان میں موجود لاکھوں کشمیری اس غیر جمہوری طرز عمل اور آمرانہ فیصلوں کیخلاف سراپا احتجاج بن جائینگے۔

جاپان کے سفیر ہی روشی اوئی کی نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی، اقتصادی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کراچی:۔۔۔۔25 جون، 2011ء

جاپان کے سفیر جناب ہی روشی اوئی (Mr. Hiroshi Oe) نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینئر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔ اس موقع پر کراچی میں متعین ڈپٹی قونصل جنرل جناب توشی کازو اسومورا (Mr.Toshikazu Isomura)، سیکنڈ سیکریٹری جناب تکاشی شموکیودا (Mr.Takasdhi Shimokyoda) اور وائس قونصل جناب تویوشی ہیکتا (Mr.Tsuyoshi Hikta) انکے ہمراہ تھے۔ ملاقات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین محترمہ نسرین جلیل، کنور خالد یونس بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی، اقتصادی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات، پائیدار جمہوریت کے فروغ اور بین الاقوامی تجارتی اور کاروباری صورتحال پر زور دیا گیا۔ بعدازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین محترمہ نسرین جلیل اور کنور خالد یونس نے جاپان کے سفیر ہی روشی اوئی کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد پر مبنی کتاب سوانح عمری پیش کی۔ قبل ازیں جاپان کے سفیر ہی روشی اوئی نائن زیرو پہنچے تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین محترمہ نسرین جلیل اور کنور خالد یونس نے ان کا استقبال کیا۔

ایم کیوایم سانگھڑ زون کے کارکن عبدالجبار کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔۔25 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم سانگھڑ زون یونٹ ٹنڈو آدم 5/A کے کارکن عبدالجبار کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔۔25 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم سانگھڑ زون یونٹ ٹنڈو آدم 5/A کے کارکن عبدالجبار، ضلع مردان تحصیل صوابی کے کارکن فضل علیم کی ہمشیرہ فرخیہ اور ایم کیوایم متحدہ قومی فنڈ کمیٹی کے رکن اسد جاوید کے بڑے بھائی محمد اکمل کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام آزادجموں وکشمیر میں مفت طبی کیمپوں کا انعقاد

طبی کیمپس کٹن ، جاگیراں ،مٹور، دلیائی،کھیال، افضل پورکھڑی شریف، راولاکوٹ اور بوہر کالونی میر پور میں لگائے گئے

طبی کیمپوں پرمجموعی طور پرہزاروں مریضوں کوادویات اور علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کی گئیں

مظفرآباد۔۔۔25، جون 2011ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پرخدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام گزشتہ روز آزادکشمیر کے 8 علاقوں میں مفت طبی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔ یہ طبی کیمپ آزاد کشمیر میں کٹن ، جاگیراں ،مٹور، دلیائی،کھیال، افضل پورکھڑی شریف، راولاکوٹ اور بوہر کالونی میر پور لگائے گئے تھے جن پر ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ماہر ڈاکٹروں نے مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اورادویات بھی فراہم کیں۔طبی کیمپوں پر صبح سے ہی مریضوں کا زبردست ہجوم دکھائی دیا اور مجموعی طور پر ہزاروں افراد کوعلاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کی گئیں جبکہ طبی کیمپوں میں چیک اپ کے دوران ڈاکٹروں نے بعض مریضوں کوقریبی اسپتال میں علاج ومعالجہ کی غرض سے منتقل بھی کرایا۔طبی کیمپوں کا آزادجموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں نامزدحق پرست امیدواران نے دورہ کیا اور مریضوں کوفراہم کی جانے والی علاج ومعالجہ کی سہولیات کا جائزہ لیا۔انہوں نے آزادکشمیر میں دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کرنے پرخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضاکاروں اورایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان کوزبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔طبی کیمپوں سے استفادہ کرنے والے مریضوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزادجموں وکشمیر میں مفت طبی کیمپوں کا انعقاد دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے کوظاہر کرتا ہےاورہم نے ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی فلاحی وامدادی سرگرمیاں آزادجموں وکشمیر میں آنے والے ہولناک زلزلے کے دوران بھی دیکھی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اب مفت طبی کیمپوں کے انعقاد سے ثابت ہوگیا ہے کہ ایم کیوایم آزادکشمیر میں عوامی خدمات کا جذبہ لیکرآئی ہے اورکشمیری عوام ایم کیوایم کے جذبے کوانتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اس موقع پرانہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمراورصحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

☆☆☆☆☆